[AS PASSED BY THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Pakistan Penal Code and the Code of Criminal Procedure, 1898

WHEREAS, it is expedient further to amend the Pakistan Penal Code (Act XLV of 1860) and the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement.** - (1) This Act shall be called the Criminal Laws (Amendment) Act, 2023.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment in section 298A, Act XLV of 1860.** - In the Pakistan Penal Code, (Act XLV of 1860), in section 298A, for the words "three years, or with fine, or with both" the words "imprisonment for life which shall not be less than ten years" shall be substituted.

3. **Amendment of Schedule II, Act V of 1898.**- In the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), in Schedule II, in the Table, in column 1, against section 298A, -

(a) in column 4, for the word "Ditto" the word "Warrant" shall be substituted;

(b) in column 5, for the word "Ditto" the word "Non-bailable" shall be substituted;

(c) in column 7, for the words "for three years, or fine, or both", the words "which may extend to life imprisonment and shall not be less than ten years", shall be substituted; and

(d) in column 8, for the word "Ditto" the words "Court of Sessions" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

A few people are involved in blasphemy on internet and social media etc, and they upload such pages and messages covertly. However, due to Capital Punishment in section 298c, the ratio of people involved in blasphemy of Holy Prophet (P.B.U.H)is very low. The fact may be observed that disrespecting to the Companion of Holy Prophet (P.B.U.H) and other sacred personalities not only promotes the terrorism and disruption in the country but it also hurts the people from all walks of life. In Holy Quran, Allah Almighty condemns the disruption by saying mischief is a crime, more than a murder. In section 298-A of Pakistan Penal Code, the punishment against the person who disrespects the wives, family and Companions of Holy Prophet(P.B.U.H), imprisonment of with minimum three years period alongwith a nominal penalty while this is a bailable crime. Due to this simple punishment, the criminals, despite, punishment, commit the same crime again. Hence, due to such simple punishment the people try of their own to punish the criminals which increase the violence.

2. It is responsibility of Parliament to review all factors by which terrorist activities promote and prosper within Pakistan by comprehending this matter with sensitivity and seriousness. Moreover, some crimes mentioned in the list of crimes are very lesser in nature than disrespect

of Ummahat-ul-Momineen, Ahle-Bait, Khulfa-e-Rashideen and Sahaba-e- Kiram but their punishments are more than that mentioned in section 295-A of Pakistan Penal Code, for instance:-

(a) A person who make [illegible] religious manifestations and religious leader shall be punished for imprisonment liable to ten years, while punishment for disrespecting of Ummahat-ul-Momineen, Ahle-Bait, Khulfa-e-Rashideen and Sahaba-e-Kiram is tantamount to nil in section 298-A of Pakistan Penal Code;

(b) A person who defames to a citizen shall be punished for imprisonment liable to five years and also fine payable to rupees one hundred thousand under section 500 of Pakistan Penal Code, while the punishment for disrespecting of Ummahat-ul-Momineen, Ahle-Bait, Khulfa-e-Rashideen and Sahaba-e-Kiram is extremely lower in section 298-A.

3. The punishment under section 381 of Pakistan Penal Code is imprisonment for ten years and the minor punishment has been provided for those who defame Ummahat-ul-Momineen, Ahle-Bait, Khulfa-e-Rashideen and Sahaba-e-Kiram as compare to that provided in section 298-A of Pakistan Penal Code. Further, according to Pakistan Penal Code, section 298-A, the person who have been convicted for blasphemy is actually declared a blasphemous in respect of Holy Prophet (P.B.U.H), hence it is necessary to read and consider 298-A with 295-C of PPC. If Parliament is sincere to finish terrorism and sectarianism, then it should play its vital role in this regard Parliament should change the punishment of the culprit who uses derogatory remarks about Ummahat-ul-Momineen, Ahle-Bait, Khulfa-e-Rashideen and Sahaba-e-Kiram with death punishment.

4. The Bill is designed to achieve the aforesaid purposes

Sd-

MOULANA ABDUL AKBAR CHITRALI
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی کی پاس کردہ صورت میں]

مجموعہ تعزیرات پاکستان، اور مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے۔

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا فوجداری قانون (ترمیمی) ایکٹ ۲۰۲۳ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء، دفعہ ۲۹۸۔ الف میں ترمیم:** مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں، دفعہ ۲۹۸/الف میں، الفاظ "تین سال یا مع جرمانہ یا دونوں سزائیں" کو الفاظ "عمر قید جو دس سال سے کم نہ ہو گی" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء، جدول دوم کی ترمیم:** مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں، جدول دوم میں، کالم ا میں، دفعہ ۲۹۸۔ الف کے بالمقابل،۔

(الف) کالم نمبر ۴ میں، لفظ "ایضاً" کو لفظ "وارنٹ" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

(ب) کالم نمبر ۵ میں، لفظ "ایضاً" کو الفاظ "نا قابل ضمانت" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

(ج) کالم نمبر ۷ میں، الفاظ "تین سال یا مع جرمانہ یا دونوں سزائیں" کو الفاظ "جو عمر قید تک ہو سکتی ہے اور دس سال سے کم نہ ہو گی" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

(د) کالم نمبر ۸ میں، لفظ "ایضاً" کو الفاظ "سیشن عدالت" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

چند ہی لوگ انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا وغیرہ پر توہین رسالت کا عمل انجام دیتے ہیں اور وہ پوشیدہ طور پر ایسے صفحات اور پیغامات اپ لوڈ کرتے ہیں۔ تاہم دفعہ ۲۹۸ ج میں سزائے موت کی وجہ سے، توہین رسالت میں ملوث لوگوں کی شرح بہت کم ہے۔ اس حقیقت کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے کہ حضرت محمد ﷺ کے صحابہ اور دیگر مقدس ہستیوں کی توہین کرنے سے نہ صرف ملک میں دہشت گردی اور انتشار کو فروغ دیتی ہے بلکہ اس سے تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی دل آزاری ہوتی ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے انتشار کو "فتنہ قتل سے بڑا جرم کہا ہے" مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۸۔ الف میں، حضرت محمد ﷺ کی ازواج مطہرات، خاندان اور صحابہ کرامؓ کی توہین کرنے والے کو کم از کم تین سال کی سزائے قید اور معمولی جرمانہ کی سزا دی جائے گی جبکہ یہ جرم قابل ضمانت ہے۔ اس سادہ سی سزا کی وجہ سے مجرم سزا کے باوجود اس جرم کا دوبارہ ارتکاب کرتے ہیں۔ لہٰذا اس سادہ سزا کی وجہ سے لوگ بذات خود مجرموں کو سزا دینے کی کوشش کرتے ہیں جو تشدد میں اضافہ باعث بنتا ہے۔

۲۔ یہ ذمہ داری منتخب پارلیمان کی ہے کہ وہ اس حساس اور سنجیدہ معاملہ کو سمجھتے ہوئے ان تمام چیزوں کا جائزہ لے جس سے مادر وطن پاکستان کے اندر دہشتگردی کو فروغ ملتا ہے۔ مزید بر آں، جرائم کی فہرست میں بیان کردہ کچھ جرائم، امہات المومنین، اہل بیت، خلفائے راشدین اور صحابہ کرام کی توہین کی نوعیت سے کم کے ہیں مگر ان کی سزائیں مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۵/الف میں بیان کردہ سزاؤں سے زیادہ ہیں، مثال کے طور پر:۔

(الف) ایک فرد جو مذہبی شعائر اور مذہبی رہنما پر تنقید کرتا ہے تو وہ دس سال قید کی سزا کا مستوجب ہو گا جبکہ امہات المومنین، اہل بیت، خلفائے راشدین اور صحابہ کرام کی توہین کی سزا مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۸۔ الف میں نہ ہونے کے برابر ہے؛

(ب) ایک فرد جو عام آدمی کی ہتک عزت کا مرتکب ہو تو وہ مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۵۰۰ کے تحت پانچ سال قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا، جبکہ امہات المؤمین، اہل بیت، خلفائے راشدین اور صحابہ کر [illegible] دفعہ ۲۹۸-الف میں بہت ہی کم رکھی گئی ہے۔

۳۔ مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۳۸۱ کے تحت سزا دس سال قید ہے اور مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۸-الف میں صراحت کردہ سزا کے مقابلے میں امہات المؤمنین، اہل بیت، خلفاء راشدین اور صحابہ کرام کی توہین کرنے والوں کے لئے معمولی سزا کی صراحت کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ مجموعہ تعزیرات پاکستان، دفعہ ۲۹۸-الف کی رو، سے ایسا فرد جس پر توہین رسالت کا جرم ثابت ہو چکا ہو، اسے حقیقی معنوں میں رسول پاک (ﷺ) کی توہین کا مرتکب قرار دیا جاتا ہے۔ لہٰذا، ۲۹۸-الف کو پی پی سی کی دفعہ ۲۹۵-ج کے ساتھ ملا کر پڑھنا اور زیر غور لانا ضروری ہے۔ اگر پارلیمان دہشت گردی اور فرقہ واریت کے خاتمے کے لئے مخلص ہے، تو اسے اس ضمن میں کلیدی کردار ادا کرنا چاہیے۔ پارلیمان کو امہات المؤمنین، اہل بیت، خلفاء راشدین اور صحابہ کرام کے بارے میں توہین آمیز رائے دینے والے مجرم کی سزا کو سزائے موت سے تبدیل کر دینا چاہیے۔

۴۔ بل مذکورہ بالا اغراض کے حصول کے لئے وضع کیا گیا ہے۔

دستخط/۔
مولانا عبدالاکبر چترالی
رکن، قومی اسمبلی